CPO MEDIA CELL
NEWS ALERT

آیڈیشنل آئی جی آر اینڈ ڈی سے ایڈوانس لیزر امیجنگ یو کے ، کے نمائندے کی ملاقات

کراچی دسمبر 9:

سندھ پولیس کے ریسرچ اینڈ ڈیولپمنٹ ونگ نے انسداد دہشت گردی ، انویسٹی گیشن اور ٹریفک مینجمنٹ نظام میں سندھ پولیس کی استعدادی صلاحیت بڑھانے اور اس سے منسلک جملہ اقدامات کو مذید تقویت دینے کے ضمن میں پروپوزل تیار کیا ہے جسکے تسلسل میں امروز سینٹرل پولیس آفس کراچی میں ایڈیشنل آئی جی ریسرچ اینڈ ڈیولپمنٹ غلام قادر تھیبو کی ذیر صدارت اجلاس میں برطانوی ایڈوانس لیزر امیجنگ ادارے کے نمائندے مارک انتھونی نے تھری ڈی لیزر امیجنگ تیکنیک کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ دی اس موقع پر ڈی آئی جی ہیڈ کوارٹرز سندھ عبدالعلیم جعفری ، ڈی آئی جی ایڈمن کراچی سلطان علی خواجہ ، ڈی آئی جی آر آر ایف ڈاکٹر امین یوسف زئی ، ڈی آئی جی اسپیشل برانچ ذوالفقار لاڑک ،ڈی آئی جی ٹی اینڈ ٹی کامران رشید ، اے آئی جی سی ٹی ڈی ، اے آئی جی آپریشنز ، ڈائریکٹر آئی ٹی و ڈائریکٹر پریس سی پی او ڈاکٹر معزالدین پیر زادہ بھی موجود تھے .

مارک انتھونی نے دوران بریفنگ لیزر امیجنگ تیکنیک کی افادیت اور پولیسنگ اقدامات میں اسکی اہمیت کا احاطہ کرتے ہوئے بتایا کہ اس تیکنیک سے کرائم سین پر تمام شواہد کی کمپیوٹرائزڈ ریکارڈنگ کی جاسکے گی اور یہ ریکارڈنگ کسی بھی طور ناقابل تبدیل ہوگی۔کرائم سین پر مختلف امور کے حوالے سے درکار افرادی قوت میں کمی ممکن ہوگی جس سے شہادتیں ضائع ہونیکے امکانات بھی کم ہوجائیں گے۔تفتیش ہر لحاظ سے نا صرف متوازن بلکہ نتیجہ خیز بھی ہوسکے گی ۔ اس تیکنیک سے کرائم سین پر آنکھ سے نظر نہ آنیوالی تمام مخفی شہادتیں بھی سامنے آسکیں گی۔

انہوں نے اجلاس کو مذید بتایا کہ دہشت گردی جیسے درپیش چیلنجز سے نمٹنے اور دہشت گردوں کے خلاف کاروائیوں میں یقینی کامیابی کے لئے یہ جدید تیکنیک انتہائی کارآمد اور مفید ہے۔ اس تیکنیک کے استعمال سے کسی بھی عمارت ودیگر مقامات پر محاذ آرائی میں ملوث چھپے ہوئے دہشت گردوں کی درست لوکیشن کا پتہ لگایا جا سکتا ہے جس سے پولیس کی جانب سے ایمرجینسی ریسپانس اور کاروائی میں نمایاں کامیابی حاصل ہوگی اجلاس کو مزید بتایا گیا کہ کسی بھی اہم ایونٹ جلسے جلوسوں اجتماعات وغیرہ کی ایڈوانس سوئپنگ میں اس تیکنیک کو استعمال کرتے ہوئے سیکیورٹی کو مزید غیر معمولی بنایا جاسکتا ہے .

ترجمان سندھ پولیس نے کہا ہے کہ بریفنگ کے دوران جن امور کا احاطہ کیا گیا اس پر باقاعدہ مشاورت اور مطالعہ کے بعد تحریری دستاویز آئی جی سندھ اور حکومت سندھ کو برائے ملاحظہ ارسال کی جائیگی

- - - - - - - - - - - - - - - - - - -